۹۔ مُستقل زندگی اور شہری تہذیب

۹ء۱ دھات کا استعمال

۹ء۲ پہیّے (چاک) پر بنائے ہوئے برتن

۹ء۳ تجارت اور آمدورفت

۹ء۴ شہروں کا قیام اور رسم الخط

۹ء۵ شہری سماجی نظام

۹ء۱ دھات کا استعمال

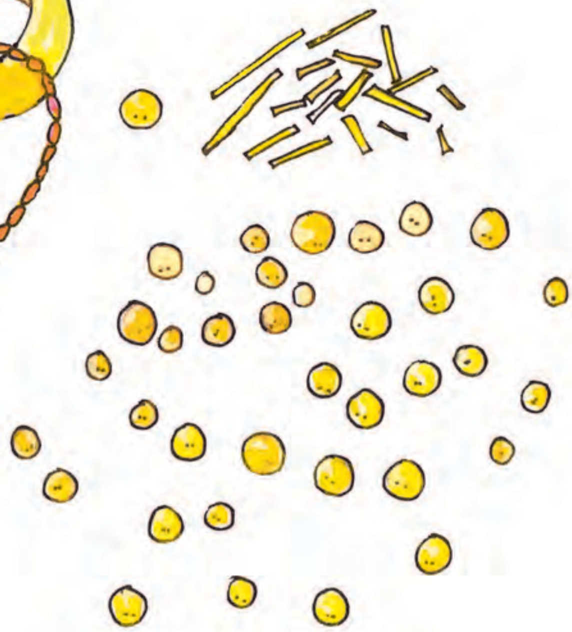

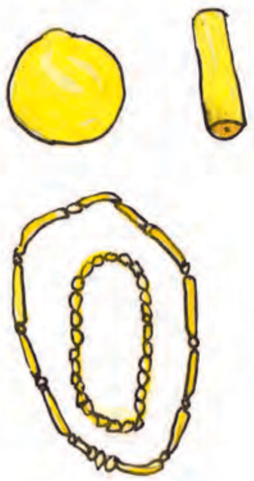

بلغاریہ کی کُھدائی سے حاصل شدہ سونے کی قدیم اشیا

ہمیں یہ تجسّس ہوتا ہے کہ انسان نے سب سے پہلے کس دھات کا استعمال کیا تھا۔ یورپ کے میوزیم (عجائب خانہ) میں موجود پرانی اشیا کے ذخیرے کی درجہ بندی کرنے کے لیے کرسچین تھامسن نامی ایک ماہر نے ’سہ زمانی طریقہ‘ پر عمل کیا۔ اس نے اشیا کی درجہ بندی تین گروہ میں کی۔

۱۔ پتّھر کے ہتھیار – پتّھر کا زمانہ

۲۔ تانبے کے ہتھیار اور دیگر اشیا – تانبے کا زمانہ

۳۔ لوہے کے ہتھیار اور دیگر اشیا – لوہے کا زمانہ

اس درجہ بندی کو طے کرتے ہوئے تھامسن نے مصدّقہ طور پر بتایا کہ پتّھر کے ہتھیار پہلے کے زمانے میں، تانبے کے ہتھیار اور اشیا اس کے بعد کے زمانے میں اور لوہے کے ہتھیار اور چیزیں سب سے آخر کے زمانے میں تھے۔ اس کے مطابق ان ادوار کو پتّھر کا زمانہ، تانبے کا زمانہ اور لوہے کا زمانہ جیسے نام دیے گئے۔ اس کی وجہ سے عام طور پر یہ سمجھا گیا کہ تانبا ہی وہ دھات ہے جو سب سے پہلے استعمال کی گئی۔

لیکن عملی طور پر صرف سونا ہی استعمال میں لائی جانے

والی پہلی دھات ہے۔سونا قدرتی طور پر نرم ہونے کی وجہ سے ہتھیار اور اوزار بنانے کے لیے اس کا استعمال نہیں کیا جاسکتا تھا۔سونے کے بعد انسان نے ایک ایسی دھات دریافت کی جس کی وجہ سے ہتھیار اور اوزار بنانا ممکن ہوگیا۔ وہ دھات ’تانبا‘ تھی۔ جس زمانے میں تانبے کا استعمال شروع ہوا اس زمانے کو ’تانبے کا زمانہ‘ کہتے ہیں۔

برتن ہاتھ سے بناتے وقت اُسے گھُمانا یا گردش دینا آسان ہو اس لیے کبھی گھومتی ہوئی تختی یا پٹری کے استعمال کی ابتدا ہوئی۔ ایک ہاتھ سے برتن کو شکل دیتے وقت دوسرے ہاتھ سے تختی / پٹری گھُمائی جاتی تھی۔ اس طریقے میں تبدیلی ہوتے ہوئے پہیے کا استعمال شروع ہوا ہوگا۔ ماضی قریب میں شمالی ہندوستان میں ادی واسی عورتیں برتن کو شکل دینے کے لیے گھومتی ہوئی تختی یا پٹری کا استعمال کیا کرتی تھیں۔

برتن بنانے کے لیے گھومتی ہوئی تختی کا استعمال کرنے والا قدیم مصر کا شخص

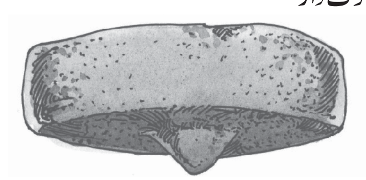

مٹی کا برتن بنانے والے پہیے کو لگایا جانے والا چقماق کا نوک دار پتھر۔ پہیہ اس پتھر پر متوازن ہو کر تیز گھومتا ہے۔ اس نوک دار پتھر کو ’محوری پتھر‘ کہتے ہیں۔

۹ء۲ پہیّے (چاک) پر بنائے ہوئے برتن

’تانبے کا زمانہ‘ نت نئی تحقیقات، دریافتوں اور تیز رفتار تبدیلیوں کا دَور تھا۔ اسی دَور میں پہیّے کی اہم ترین دریافت ہوئی۔ یہ عام طور پر تسلیم کیا جاتا ہے کہ مٹّی کے برتن بنانے والے لوگوں نے سب سے پہلے پہیّے کا استعمال کیا۔ قیاس ہے کہ اس کے بعد کے زمانے میں گاڑی کے لیے پہیّے کا استعمال کیا گیا ہوگا۔

۹ء۳ تجارت اور آمد و رفت

پہیے پر برتن بنانے سے بڑے پیمانے پر برتن سازی ممکن ہوئی۔ اس دَور میں سبک اور خوب صورت نقش و نگار کے رنگین برتن بنائے جانے لگے۔ اس طرح کے برتن اور دیگر مختلف قسم کی چیزیں بنانے والے ماہرفن کاریگر کام کی سہولت کے پیشِ نظر گاؤں میں ایک مقام پر بسنے لگے۔ ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ گاؤں میں ماہرفن کاریگروں کی بستی اور اشیا کی پیداوار کے مرکز کا ایک خاص شعبہ ہی قائم ہوگیا لیکن یہ اُن ہی گاؤں میں ہوا جہاں خام مال بہ آسانی دستیاب ہوتا تھا اور جہاں تجارت کی زیادہ سہولتیں تھیں۔ ایسے گاؤں زیادہ پھُولے پھلے اور ان کی ترقی ہوئی۔

اشیا کی پیداوار بڑے پیمانے پر شروع ہونے کے بعد تجارت میں بھی اضافہ ہوا۔ اس کی وجہ سے آمد و رفت کے ذرائع میں بھی تبدیلیاں ہونا ضروری تھا۔ اسی دَور میں پہیّوں والی گاڑیوں کے استعمال کی ابتدا ہوئی۔

۹ء۴ شہروں کا قیام اور رسم الخط

دُور تک پھیلی ہوئی تجارت، مال کی تیز آمد و رفت اور بڑے پیمانے پر پیداوار کرنے والے پیداواری مراکز کی وجہ سے مختلف قسم کے کام کرنے والے افراد ایک مقام پر جمع

ہوئے۔شہر بسنے لگے۔ بڑھتی ہوئی تجارت اور پیداوار کا مستقل طور پر اندراج رکھنا ضروری ہوگیا۔اشاراتی علامتیں اور نشانات اندراج کرنے کے لیے پہلے کے زمانے میں بھی استعمال ہوا کرتے تھے۔ پیداوار میں ہونے والا اضافہ اور اندراجات کا بڑھتا ہوا کام، ان وجوہات کی بنا پر پہلے استعمال کی جانے والی اشاراتی علامتوں اور نشانات میں اصلاحات کی گئیں۔ان پر تعامل کیا گیا۔اس طرح ہر تہذیب کا اپنا اپنا رسم الخط تیار ہوا۔

پہیوں پر چلنے والی گاڑیاں سب سے پہلے میسوپوٹیمیا میں استعمال میں لائی گئیں۔

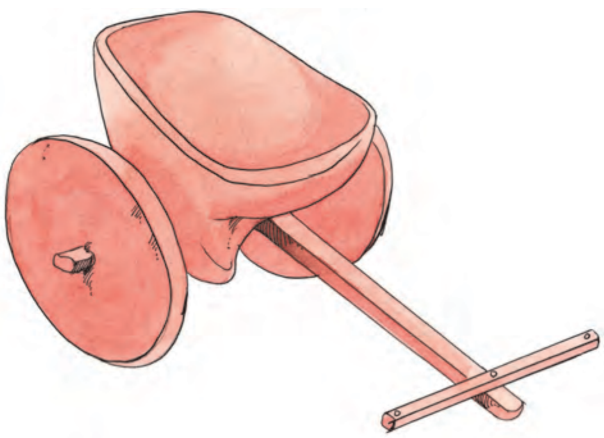

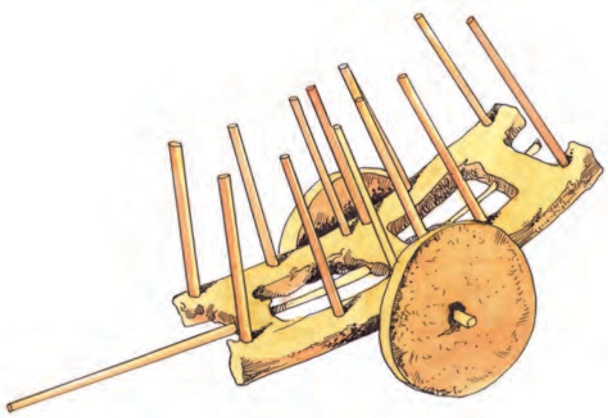

ہڑپا تہذیب (سندھو تہذیب) ذیلی براعظم بھارت کی سب سے قدیم شہری تہذیب تھی۔
اس تہذیب کے پہیوں والے کھلونے

اشاراتی علامتوں والے مٹّی کے برتنوں کے ٹکڑے کھدائی میں بڑی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔تجارت اور

۵ء۹ شہری سماجی نظام

یہ سچ ہے کہ دنیا بھر کی شہری تہذیبوں کے اُبھرنے اور

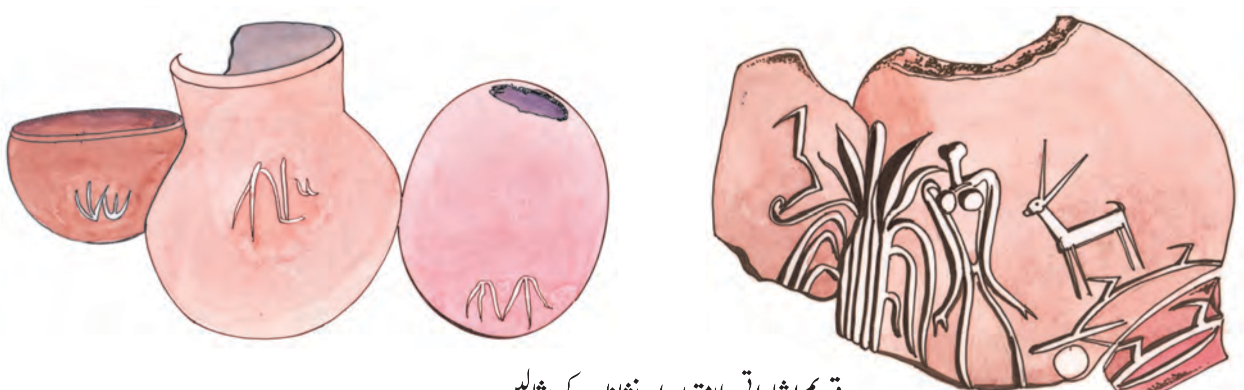

قدیم اشاراتی علامتوں اور نشانات کی مثالیں

ترقّی کر جانے کے پس پشت ایک اہم وجہ تجارت کی بے پناہ ترقّی اور خوش حالی تھی لیکن اس شہری تہذیب کی بنیاد پتّھر کے جدید زمانے کی زرعی تہذیب کے سہارے تھی۔ زرعی تہذیب میں پنپنے والی عقیدت شہری تہذیب میں بھی غیر متاثّر اور بے روک ٹوک رہی۔ تجارت کی ترقّی کی بنا پر طاقتور اور خوشحال ہونے والے شہروں میں اجتماعی طور طریقوں اور تہواروں کو زیادہ اہمیت حاصل ہوئی لیکن ان کی بنیاد زرعی تہذیب میں پنپنے والی عقیدت ہی تھی۔ کئی شہروں میں عظیم الشّان عبادت خانے تعمیر کیے گئے۔ ان شہروں کے انتظامی اُمور کے اختیارات بھی عبادت خانوں کے سربراہوں کے ہاتھوں سونپے گئے۔ آگے چل کر عبادت خانے کا اعلیٰ عہدہ اور حکومت کا منصب ایک ہی شخص کو سونپا گیا۔ دنیا کی قدیم شہری تہذیب کی یہ ابتدا تھی۔ اس تہذیب کی مفصّل معلومات ہم اگلے سبق میں حاصل کریں گے۔

مشق

۱۔ نیچے دیے ہوئے دائرے میں اشیا کے زمانے کی درجہ بندی کے تین گروہ تلاش کیجیے اور انھیں متعلقہ بیان کے سامنے لکھیے۔

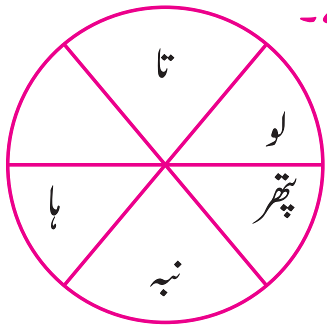

(الف) پتھر کے ہتھیار : .... کا زمانہ

(ب) تانبے کے ہتھیار اور دیگر اشیا : .... کا زمانہ

(ج) لوہے کے ہتھیار اور دیگر اشیا : .... کا زمانہ

۲۔ زمانے کے لحاظ سے مندرجہ ذیل کو ترتیب وار لکھیے۔

(الف) (۱) تانبا (۲) سونا (۳) لوہا

(۱).............. (۲).............. (۳)............

(ب) (۱) تانبے کا زمانہ (۲) لوہے کا زمانہ (۳) پتھر کا زمانہ

(۱).............. (۲).............. (۳)............

۳۔ مندرجہ ذیل واقعات کے نتائج لکھیے۔

(الف) تانبا دھات کی دریافت : ....

(ب) پہیے کی دریافت : ....

(ج) رسم الخط کا علم : ....

۴۔ نوٹ لکھیے۔

(الف) دھات کا استعمال

(ب) شہری سماجی نظام

سرگرمی :

(الف) اپنے گھر میں موجود مختلف اشیا کی فہرست بنائیے اور لکھیے کہ وہ کن چیزوں سے بنی ہیں۔

(ب) مختلف زبانوں کے تراشے حاصل کیجیے۔ انھیں اپنی بیاض میں چسپاں کیجیے اور مختلف رسم الخط دیکھ کر آپ کیا محسوس کرتے ہیں لکھیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

(۱)

(۲)

(۳)

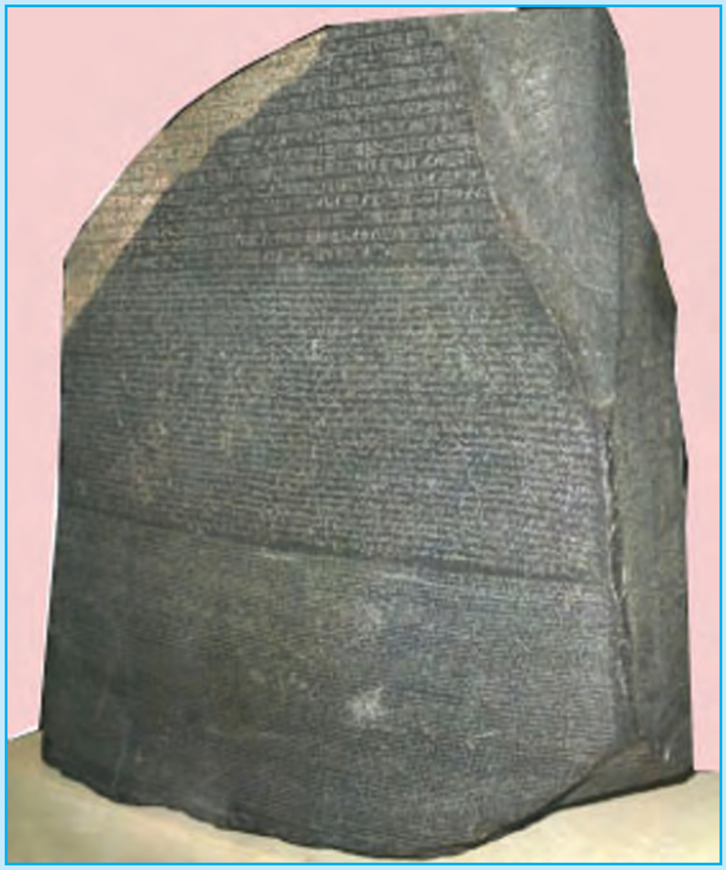

روزیٹا چٹانی کتبہ

روزیٹا اسٹون نام سے معروف چٹانی کتبے کو عیسوی سنہ ۱۷۹۹ میں دریافت کیا گیا۔ پتھر ٹوٹا ہوا ہونے کی وجہ سے اُس پر کندہ تحریر کا صرف ایک حصہ باقی ہے۔ یہ کتبہ مصری زبان میں ہے۔ یہ کتبہ فی الحال لندن کے برٹش میوزیم میں رکھا ہوا ہے۔ بظاہر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پتھر پر تین حصوں میں تین مختلف تحریریں کندہ ہیں لیکن درحقیقت وہ ایک ہی تحریر ہے جو تین مختلف رسم الخط میں ہے۔ سب سے اوپر کا رسم الخط قدیم مصری تصویری رسم الخط ہے۔ اسے 'ہائروگلفس' (دیولپی) کہتے ہیں۔ درمیانی رسم الخط روزمرہ میں استعمال ہوا۔ وہ 'ڈیموٹک' (دستاویزات کے لیے استعمال کی جانے والی) نام سے جانا جاتا ہے۔ مصر کے قدیم تصویری رسم الخط سے وہ تیار ہوا۔ تیسرا رسم الخط 'گریک' (یونانی) ہے۔

مصر کے ٹالیمی (پنجم) نام کے بادشاہ کی تخت نشینی کا اعلان اس تحریر میں ہے۔ مصر کی تاریخ کے ماخذ کے طور پر اس چٹانی کتبے کی خاص اہمیت ہے کیوں کہ تین رسم الخط میں کندہ اس تحریر کی وجہ سے بھولے بسرے قدیم مصری تصویری رسم الخط کو پڑھنا ممکن ہوا۔ اس تحریر کے گریگ رسم الخط کی مدد سے ڈیموٹک رسم الخط کا 'ٹالمیز' لفظ پڑھنا ممکن ہوا۔ بعد میں جاں فرانسوا شامپولیان نامی ایک فرانسیسی استاد کو یہ مکمل رسم الخط پڑھنا آ گیا۔ لفظ 'ٹالمیز' پڑھنا آنے کی وجہ سے مصری چٹانی کتبوں میں غیر ملکی ناموں کو پڑھنا ممکن ہے۔ یہ بات شامپولیان کے ذہن میں آئی۔

اس نے غیر ملکی ناموں کو پڑھ کر ان کی مدد سے تصویری رسم الخط کے حروفِ تہجی کی فہرست بنائی۔ اس طرح اس نے بھولے بسرے قدیم مصر کی تصویری رسم الخط کو پڑھنے میں کامیابی حاصل کی۔

تقریباً ۷۰۰۰ برس پہلے تانبے کے استعمال کا ثبوت ملتا ہے۔ جن ممالک میں تانبا کم پایا جاتا تھا وہاں تانبے کا بڑے پیمانے پر استعمال ممکن نہیں تھا۔ اس لیے تانبے کا استعمال کس طرح کیا جائے اس کی معلومات ہونے کے باوجود وہاں پتھر کے ہتھیار اور اوزار کا ہی استعمال زیادہ رہا۔ ایسے مقامات کی کھدائی میں تانبے کی اشیا دستیاب ہوں بھی تو ان کا تناسب بہت کم ہوتا ہے۔ ایسے مقامات کو 'تانبے کے زمانہ کا' نہ کہتے ہوئے 'تانبا پتھر کے زمانے کا' کہا جاتا ہے۔

تانبا سونے کی بہ نسبت سخت ہوتا ہے لیکن اشیا سازی کے نقطۂ نظر سے نرم ہی ہوتا ہے۔ اس میں اگرچہ جست کی آمیزش کی جائے تو اس میں مناسب سختی پیدا ہوتی ہے۔ تانبا اور کتھل کی آمیزش سے تیار ہونے والی مخلوط دھات کو کانسا کہتے ہیں۔ پتھر کے زمانے کا انسان چیزیں بنانے کے لیے کانسا دھات کا استعمال کرنے لگا، اس لیے اس دَور کو' کانسا کا زمانہ' بھی کہتے ہیں۔ مخلوط دھات بنانے کے لیے دھات کو پگھلانا پڑتا ہے۔ جست اور کتھل دھاتوں کو کس طرح پگھلایا جائے اس کا علم انسان کو کانسا بنانے سے تقریباً ۱۰۰۰ سال پہلے ہی سے تھا۔

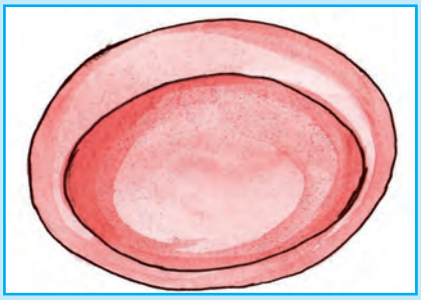
رکابی

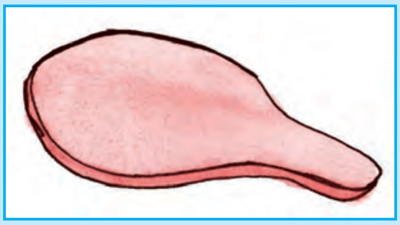
آئینہ

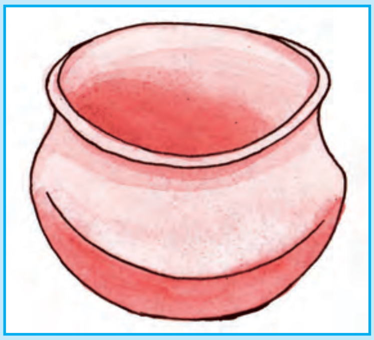
لوٹا

تانبے کی اشیا - سندھو تہذیب

❑❑❑